بفیضِ روحانی۔ تاجدارِ اہلسنت شہزادۂ اعلیحضرت سرکار حضور مفتیٔ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بنامِ تاریخی مُشعرِ سالِ تصنیف

تجانبُ اہلِ السنۃ
عن
اہلِ الفتنۃ

ملقب بلقبِ تاریخی مُشعرِ سالِ تکمیل

اجتنابِ اہل السنۃ عن اہلِ الفتنۃ

۶۱ ھ ۱۳ 1942

تصنیفِ لطیف

ناصرِ سنیت کاسرِ لامذہبیت مناظرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد طیّب صاحب صدیقی قادری برکاتی داناپوری علیہ الرحمۃ والرضوان

ناشر

مدرسہ گلشنِ رضا۔ کولمبی۔ ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)

نام کتاب تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

ملقب بلقب تاریخی اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

مصنف ناصر سنیت کاسر لامذہبیت فاضل نوجوان مولانا ابو الطاہر محمد طیب صاحب صدیقی قادری برکاتی دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان

بسعی جمیل عبد الصمد قادری رضوی اورنگ آبادی مدرسہ گلشن رضا کولمبی، ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر

پروف ریڈنگ۔ حضرت مولانا محمد اسلم صاحب صدیقی اور حضرت مولانا محمد اسلام صاحب مصباحی استاذ ادارہ ہذا۔

ناشر مدرسہ گلشن رضا کولمبی۔ ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر

طبع چہارم ماہ صفر ۱۴۲۸ھ مطابق مارچ ۲۰۰۷ء

تعداد ایک ہزار

کتابت نیاز احمد نوری ہرکشنوی ثم اترولوی

ملنے کے پتے

۱۔ کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶

۲۔ فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲ " " " " " " "

۳۔ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ " " " " " " "

۴۔ مکتبہ نعیمیہ ۴۲۲ " " " " " " "

۵۔ قادری کتاب گھر۔ اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی۔

۶۔ اپنا نوری بکڈپو نزد الجامعۃ الغوثیہ اترولہ۔ ضلع بلرام پور۔ یوپی۔

کی ترویج واشاعت میں حصہ لینے کی توفیق مرحمت فرمائے اور جملہ معاونین کو اجر جزیل اور جزائے جمیل سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔
بجاہ سید المرسلین علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم۔

فقیر عبدالصمد قادری رضوی مدرسہ گلشن رضا کوپلی
۱۱ر رجب المرجب ۱۴۲۷ھ مطابق ۷ر اگست ۲۰۰۶ء
دوشنبہ مبارکہ۔

ڈاکٹر محمد اقبال کے متعلق شرعی حکم

یہ کتاب آج سے تقریباً ۶۶ر سال قبل کی تصنیف ہے۔ حضرت مصنف کتاب علیہ الرحمۃ نے ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کے خلاف شرع اشعار واحوال کے مطابق حکم لگایا تھا۔ مگر راقم نے ربیع النور ۱۴۰۱ھ میں رضوی دارالافتاء بریلی شریف میں اقبال کے خلاف شرع شعر کا ایک مصرعہ "مسیح وخضر سے اونچا مقام ہے تیرا" لکھ کر حکم شرعی معلوم کیا تو حضرت مولانا محمد اعظم صاحب مفتی رضوی دارالافتاء بریلی شریف نے مصرعہ مذکورہ بالا کو کفری قول قرار دیا اور قائل کے بارے میں تحریر کیا۔ میں نے حضور مفتی اعظم ہند (حضرت مولانا شاہ مصطفیٰ رضا خاں بریلوی) سے ڈاکٹر اقبال کے بارے میں دریافت کیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا۔ بیشک اقبال سے خلاف شرع امور کا صدور ہوا ہے۔ کفریات تک اس سے صادر ہوئے ہیں۔ مگر وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخ وبے ادب نہیں تھا۔ بے شک اس سے اس کی جہالت کی بنا پر کفر تک پہونچانے والی غلطیاں ہوئی ہیں۔ مگر آخری وقت میں

مرنے سے پہلے اس کی توبہ بھی مشہور ہے۔ اور حضرت نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخ نہیں ہوتا اس کو توبہ کی توفیق ملتی ہے۔ اس کے بعد حضرت نے اقبال کا یہ شعر پڑھا

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
گر باو نہ رسیدی تمام بولہبی ست

حضرت یہ شعر پڑھ کر آبدیدہ ہو گئے اور فرمانے لگے کہ اس شعر سے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ اقبال کی محبت ظاہر ہوتی ہے۔ اس کے بعد فرمایا اقبال کے بارے میں توقف چاہیئے اور حضرت کا یہ فرمان اس وقت کی ناسازیٔ طبع سے ۱۵/۱۶ سال پہلے کا ہے۔ حضرت کے اسی فرمان پر میرا عمل ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ محمد اعظم غفرلہ خادم دارالافتاء بریلی شریف

فتویٰ نمبر $\frac{3346}{15}$ دستخط سرکار مفتی اعظم ہند فقیر مصطفیٰ رضا غفرلہ

۱۹؍ رجب ۱۴۰۱ھ

حضرات قارئین کو اس فتویٰ کے پیش نظر آگاہ کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر اقبال صاحب کے بارے میں توقف و سکوت سے کام لیں لیکن ان کے وہ اشعار جو شریعت مقدسہ کے خلاف ہیں ان سے قطعی پرہیز کریں۔ انہیں سند بنا کر ہرگز پیش نہ کریں۔ ہدایت کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور آپ کو ہر طرح کی گمراہیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ بجاہ سید المرسلین علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والتسلیم۔

فقیر عبدالصمد قادری رضوی نوری اورنگ آبادی

۱۱؍ رجب المرجب ۱۴۲۷ھ دوشنبہ مبارکہ